



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک عورت ہے جسے ”غائبہ“ کہتے ہیں اگر اس کا یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ علم غیب کا دعویٰ رکھتی ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ... النمل 10

”اے پیغمبر! (فرما دیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔“

اور اس کا نام بدل کر کوئی پھاننا نام رکھ دینا چاہئے۔ مثلاً فاطمہ یا عائشہ وغیرہ تاکہ اس کا یہ مشہور نام ختم ہو جائے۔ جس سے علم غیب کا دعویٰ ظاہر ہوتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے سامنے خلوص دل سے توبہ کرے اور یہ وعدہ کرے کہ وہ آئندہ علم غیب کا دعویٰ نہیں کرے گی اور اللہ کے حرام کئے ہوئے نجوم اور کمانت وغیرہ ایسے کاموں سے پرہیز کرے گی جو علم غیب کا دعویٰ کرنے والوں نے بنا رکھے ہیں۔ اگر وہ توبہ نہ کرے تو ملک کے حکام سے شکایت کی جائے تاکہ اسے مناسب سزا دی جاسکے اور لوگوں کو اس کام سے اور اس کی تصدیق کرنے سے منع کیا جائے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ